تعارف و تبصرہ کتب

★ مولانا عبدالقیوم حقانی

سلوک سلیمانی یا شاہراہ معرفت | از حضرت مولانا محمد اشرف صاحب صدر شعبہ عربی پشاور یونیورسٹی

دو جلدوں ہیں۔ قیمت ۸۷ روپے۔ پتہ۔ سلیمان اکادمی (اشرف منزل) اسلامیہ کالج پشاور یونیورسٹی

معالجۂ جسمانی کی طرح "معالجۂ روحانی" یا "طبِ قلب و ارواح" یا "فقہِ باطن" (جس کا اصطلاحی نام "تصوف" قرآنی نام "تزکیہ" اور حدیثی نام "احسان" ہے) کے علوم بھی ہر دور میں تجدید و احیاء اور ارتقاء کے منازل سے برابر گذرتے رہے۔ تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد اس فن کے مجدد و مجتہد اور امام پیدا ہوتے رہے مثلاً حضرت مجدد الف ثانیؒ حضرت سید آدم بنوریؒ۔ حضرت سید احمد شہیدؒ۔ حضرت امداد اللہ مہاجر مکیؒ اور اس سلسلۃ الذہب کی آخری طلائی کڑی حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی ذات بابرکات تھی جنہوں نے اپنی مجتہدانہ صلاحیت سے اس فن کو سہل، عام، قابل عمل اور باعث کشش بنا دیا۔ تاہم ان کی علمی و اصطلاحی زبان سے جدید طبقہ کے لئے استفادہ زیادہ آسان نہ تھا۔ مگر فیاض ازل کی خاص رحمت و حکمت کا یہ کرشمہ تھا کہ ان کو آخری دور میں ایک ایسے شارح و ترجمان اور ذوق و مزاج کے رمز شناس ملے جنہوں نے ان کے عالی مضامین نکات و تحقیقات کو ایک نئی زبان اور علمی و ادبی پیرایۂ بیان میں ڈھال کر ہر ایک کے لئے قابل فہم و استفادہ بنا دیا۔

مگر حضرت سید صاحب کو اپنے شیخؒ کے بعد ایسا زمانہ حالات اور اسباب میسر نہ آ سکے جس وہ کما حقہٗ اپنے شیخ کے علوم و معارف کی اشاعت کر سکتے۔

لیکن اللہ تعالیٰ نے حضرت مولانا محمد اشرف خان صاحب زید فیضہ کی صورت میں ان کے علوم و افادات کے شارح اور ان کے طریقۂ اصلاح و تربیت کی حامل شخصیت کا انتخاب فرمایا۔

جنہوں نے حضرت سید صاحبؒ کے خطوط، مجلس کے افادات اور تصنیفات کے منتخب مضامین سے "شاہراہِ معرفت" کی نشاندہی فرمائی۔ مولانا اشرف خان صاحب حضرت سید صاحبؒ کے خاص مسترشد اور سلوک سلیمانی کے بہت بڑے وارث ہیں۔

کتاب کی عظمت اور افادیت کے پیش نظر حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالحیؒ صاحب مدظلہ کے مکتوب کا ایک اقتباس ملاحظہ فرمایئے جو انہوں نے کتاب کے فاضل مصنف کے نام لکھا ہے۔

"میرا ایسا خیال ہے کہ اس موضوع "تصوف و سلوک" پر یہ کتاب بالکل منفرد ہے اور کلاسیک کا درجہ رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ اس موضوع پر سیر حاصل ذخیرہ جمع کر دیا ہے جو ہر طرح مستند بھی ہے اور نافع بھی۔ اللہ تعالیٰ پڑھنے والوں کو نفع باطنی سے بہرہ اندوز فرمائیں اور آپ کو دارین میں اپنی رضائے کاملہ اور جزائے وافر عطا فرمائیں۔ (مولانا اخوندزادہ عبدالقیوم حقانی)